وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ

اور اللہ کا ذکر کثرت سے کرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ

زادِ السالک

جس میں برادرانِ طریقت کے لئے شیخ کا فیض اور سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ سے نورِ نسبت حاصل کرنے کے لئے ابتدائی مراحل کی نشاندہی کی گئی ہے۔

حسبِ ارشاد

حضرت مولانا شمس الرحمٰن العباسی دامت برکاتہم العالیہ

ناشر

خانقاہ غفوریہ حقانیہ نقشبندیہ

سولجر بازار، کراچی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم٥

بیعت

قرآنِ کریم میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

يٰاَيُّهَا النَّبِىُّ اِذَا جَآءَكَ الۡمُؤۡمِنٰتُ يُبَايِعۡنَكَ عَلٰٓى اَنۡ لَّا يُشۡرِكۡنَ بِاللّٰهِ شَيۡـًٔـا وَّلَا يَسۡرِقۡنَ وَلَا يَزۡنِيۡنَ وَلَا يَقۡتُلۡنَ اَوۡلَادَهُنَّ وَلَا يَاۡتِيۡنَ بِبُهۡتَانٍ يَّفۡتَرِيۡنَهٗ بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِنَّ وَاَرۡجُلِهِنَّ وَلَا يَعۡصِيۡنَكَ فِىۡ مَعۡرُوۡفٍ فَبَايِعۡهُنَّ وَاسۡتَغۡفِرۡ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ٥ (سورۃ الممتحنہ: ۱۲)

ترجمہ: ”اے نبی! جب تمہارے پاس مسلمان عورتیں اس بات پر بیعت کرنے کے لئے آئیں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی بھی چیز کو شریک نہیں مانیں گی، اور چوری نہیں کریں گی، اور زنا نہیں کریں گی، اور اپنی اولاد کو قتل نہیں کریں گی، اور نہ کوئی ایسا بہتان باندھیں گی جو انہوں نے اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان گھڑ لیا ہو، اور نہ کسی بھلے کام میں تمہاری نافرمانی کریں گی، تو تم اُن کو

بیعت کرلیا کرو، اور اُن کے حق میں اللہ سے مغفرت کی دعا کیا کرو۔ یقیناً اللہ بہت بخشنے والا، بہت مہربان ہے۔"

(آسان ترجمۂ قرآن: مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہ العالی)

حدیث مبارکہ میں فرمایا:

عن ام عطیة رضی اللّٰہ عنہا قالت اخذ علینا رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم فی البیعة ان لا تنوح (مسلم جلد ۱، صفحہ ۳۰۴)

ترجمہ: "حضرت اُم عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے اس بات پر بیعت لی کہ تم نوحہ (مرنے والے پر رونا) نہ کرو"۔

بیعت کا عمل کوئی رسمی یا رواجی چیز نہیں بلکہ آپ ﷺ کی سنت مبارکہ ہے اس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رضا اور نبی کریم ﷺ کی اتباع اور اپنی اصلاح مقصود ہے، اس مقصد کے حصول کیلئے جب بھی کوئی سالک سلسلہ نقشبندیہ میں بیعت ہوتا ہے اس کو کچھ اسباق و معمولات بتائے جاتے ہیں جن پر پابندی سے عمل کرنا اس کیلئے ضروری ہوتا ہے کیونکہ ان معمولات پر ایک سالک کی آئندہ روحانی زندگی کا مدار ہوتا ہے۔

معمولات

(۱) وقوف قلبی (۲) تلاوتِ قرآن کریم
(۳) فرض نمازوں کا اہتمام (۴) مراقبہ
(۵) تین تسبیحات (۶) رابطہ شیخ
(۷) شجرہ پڑھنا

وقوف قلبی:

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْکُرُوا اللّٰہَ ذِکْرًا کَثِیْرًا○
(سورۃ الاحزاب)

ترجمہ: ”اے ایمان والو! اللہ کا ذکر کثرت سے کرو۔

مفسرین لکھتے ہیں کثرت ذکر سے مراد انسان اللہ کو کسی حال میں بھی نہ بھولے۔

وقوف کے لفظی معنی ٹھہرنا یعنی اس سے مراد یہ ہے کہ اپنے دل کی مسلسل نگہبانی کرنا اور دل کی توجہ اللہ تعالیٰ کی طرف رکھنا۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ ہر وقت قلب صنوبری کی طرف جو بائیں پستان کے نیچے پہلو کی طرف دو انگل کے فاصلہ پر ہے اللہ تعالیٰ کی یاد کا دھیان رکھے کہ میرا دل اللہ اللہ کر رہا ہے۔ انسان کی فطرت میں ہر طرح کی سوچیں ہوتی ہیں وقوف قلبی سے غلط

سوچیں نکل جاتی ہیں، شروع میں یہ کام ذرا مشکل ہوتا ہے لیکن روزانہ کی مشق سے یہ کام آسان ہو جاتا ہے حتیٰ کہ سالک ظاہری طور پر اپنی زندگی کے کام کاج میں مشغول رہتا ہے لیکن اس کا دل اللہ کی یاد میں مشغول رہتا ہے''۔

گاڑی کے ڈرائیور کی مثال پر غور کریں کہ وہ گاڑی بھی چلا رہا ہوتا ہے اور اپنے ساتھی سے باتیں بھی کر رہا ہوتا ہے اس کے ہاتھ، پاؤں موقع کی مناسبت سے گاڑی کے اسٹیرنگ، گیئر، بریک کو حرکت دے رہے ہوتے ہیں بظاہر وہ باتیں کر رہا ہے لیکن اندرونی طور پر اس کی سوچ گاڑی کی ڈرائیونگ کی طرف لگی ہوئی ہے اسی لیے گاڑی بغیر کسی حادثے کے اپنی منزل کی طرف رواں دواں رہتی ہے۔

مراقبہ:

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ ...... (سورۃ الاعراف،۲۰۵)

ترجمہ: اور ذکر کرو اپنے رب کا اپنے نفس کے اندر گڑگڑاتے ہوئے خفیہ طور سے اور مناسب آواز سے۔

مفسرین نے "فی نفسك" کا مطلب "فی قلبك" کیا ہے یعنی اپنے دل میں اپنے رب کا ذکر کرو اس حکم کی تعمیل کیلئے یہ مراقبہ بتایا جاتا ہے مراقبہ کہتے ہیں ہر طرف سے ہٹ کر اللہ کی رحمت کے انتظار میں بیٹھ جانا"۔

مراقبہ کا طریقہ:

سلسلہ نقشبندیہ میں جو مراقبہ بتایا جاتا ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ سالک جب دنیاوی کاموں سے فارغ ہو جائے تو ساری دنیا سے یکسو ہو کر باوضو ہو کر، قبلہ رخ بیٹھ جائے دونوں آنکھوں کو بند کر لے دونوں ہونٹوں کو بند کر لے زبان کو اُوپر کے تالو سے لگائے تاکہ حرکت نہ کرے اور دل کو تمام پریشان خیالات اور خطرات سے خالی کر کے پوری توجہ اور نہایت اَدب کے ساتھ اپنے خیال کی توجہ دل کی طرف اور دل کی توجہ اللہ کی طرف کر لے کہ وہ ایک ذات جو تمام نقائص وعیوب سے پاک ہے اور کامل صفات والی ہے اس کی طرف سے فیض کا نور آ رہا ہے اور میرے دل کی ظلمت، کدورت وسیاہی اس نور کی برکت سے دور ہو رہی ہے اور میرا دل اللہ اللہ کہہ رہا ہے۔

شروع شروع میں خیالات وغیرہ تنگ کریں گے لیکن اپنی توجہ ان خیالات سے ہٹا کر روزانہ کم از کم پندرہ منٹ جاری رکھے ان شاء اللہ بہت جلد ترقی ہوگی۔

تلاوت قرآن:

فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ (سورۃ المزمل ۲۰)

ترجمہ: ''قرآن کریم کی تلاوت کرو جس قدر تم سے ہوسکے''۔

حدیث مبارکہ میں فرمایا: قال رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم علیک بتلاوۃ القرآن فانہ نورلک فی الارض وذکرلک فی السماء (صحیح ابن حبان)

ترجمہ: ''آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! تم پر قرآن کی تلاوت ضروری ہے کیونکہ یہ تیرے لیے زمین میں ہدایت ونور کا سبب ہے اور آسمان میں یہ تیرے لیے ذخیرہ ہے۔

قرآن کریم اللہ رب العزت کا کلام ہے اور ہم رب العزت کی محبت چاہتے ہیں ہمیں چاہیے کہ اس کے کلام سے، اس کے پیغام سے اپنا ناطہ جوڑیں اور روزانہ محبت سے اس کی

تلاوت کریں۔ مشائخ سلسلہ عالیہ نقشبندیہ اپنے سالکین کو روزانہ تلاوت قرآن کریم کی ہدایت کرتے ہیں ایک پارہ ہو تو بہت اچھا ہے، ورنہ کم از کم آدھا پارہ روزانہ تلاوت ضرور کریں"۔

تین تسبیحات:

روزانہ تین تسبیحات کا اہتمام کرے ایک وقت مقرر کر لے تو بہتر ہے ورنہ جیسے بھی ہو سکے مکمل کر لے تین تسبیحات یہ ہیں:

استغفار: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ (۱۰۰) مرتبہ

درود شریف: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ (۱۰۰) مرتبہ

تیسرا کلمہ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ (۱۰۰) مرتبہ

سو مرتبہ کے بعد ایک مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بھی پڑھیں۔

فرض نمازوں کا اہتمام:

چوبیس گھنٹے میں اللہ تعالیٰ نے ہم پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں، ان نمازوں کا اہتمام وقت سے پہلے وضو کر کے تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ ادا کریں نیز فرائض کے علاوہ سنن، نوافل، خصوصاً اشراق، چاشت، اوّابین اور تہجد کی پابندی بھی سالک کو کرنی چاہیے۔

رابطہ شیخ:

وَاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ (سورۃ القمان،۱۵)

ترجمہ: ''ان لوگوں کے راستے پر چلو جو میری طرف رجوع کر چکے ہوں۔ شیخ کیونکہ متبع سنت ہوتا ہے لہٰذا اس کی پیروی حکم الٰہی کے مطابق ہوگی اور حالات سے مطلع کرنا اور رابطہ کرنا یہ بھی پیروی کا حصّہ ہے''۔

حدیث مبارکہ میں **فرمایا:** **لا تصاحب الامؤمنا** (ترمذی)

ترجمہ: ''ایمان دار کے علاوہ کسی کو دوست مت بناؤ اور یہی محبت شیخ اور رابطہ شیخ ہے۔

تمام معمولات کا اصل اُصول رابطہ شیخ ہے اس کی پابندی سے نہ صرف تمام معمولات کی پابندی نصیب ہو جاتی ہے بلکہ اس کی حقیقت، غرض و غایات اور نتیجہ بھی اس سے ہی سامنے آتا ہے۔ شیخ سے رابطہ ظاہری اور باطنی دونوں لحاظ سے ہونا چاہیے یعنی ہفتہ وار مجالس کے علاوہ کبھی کبھی حاضر خدمت ہونا اور اپنے حالات سے شیخ کو باخبر رکھنا اور پھر ان کی ہدایت کے مطابق اپنی زندگی بسر کرنا۔ باطنی رابطہ سے مراد یہ ہے کہ سالک خواہ شیخ کے سامنے ہو یا دور اس کے دل میں شیخ کی محبت اتنی ہو کہ اس کی منشا کا خیال اس کے دل پر حاوی ہو اور اس کے تمام امور اس کے مطابق ہو جائیں، اس کیفیت کے بعد شیخ سے فیض ہر وقت تسلسل سے ملنا شروع ہو جاتا ہے، نیز اس کے علاوہ بھی سالک کو بعض چیزوں کا خاص اہتمام کرنا چاہیے مثلاً ہر وقت باوضو رہے، نظروں کی حفاظت کرے، گناہوں سے اپنے آپ کو بچائے، اس کے علاوہ ''شجرہ شریف'' روزانہ پڑھنے کا معمول بنائے کہ اس کے پڑھنے سے بزرگوں کا فیض ملتا ہے۔

ہفتہ وار معمولات:

حضرت دامت برکاتہم کی ہفتہ وار مجالس میں شرکت۔

جمعہ ختم خواجگاں **اتوار** اصلاحی بیان

پیر ختم درود شریف

یہ تمام مجالس عصر سے مغرب کے درمیان ہوتی ہیں۔

اعتکافِ رمضان

رمضانُ المبارک کے آخری عشرے میں مسجد غفوریہ میں حضرت کی صحبت میں اجتماعی اعتکاف کیا جاتا ہے سلسلہ کے ساتھیوں کیلئے اپنی روحانی ترقی اور باطن کی صفائی کیلئے یہ ایک بہترین موقع ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم کو اپنی اصلاح اور آخرت کی فکر عطا فرمائیں۔

آمین!

☆☆☆☆☆

اَلسِّلْسِلَةُ الشَّرِيْفَةُ

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ مَّعْلُوْمٍ لَّكَ

١) اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ

٢) اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ خَلِيْفَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ سَيِّدِنَا اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِيْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

٣) اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

٤) اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا الْإِمَامِ الْقَاسِمِ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِ

٥) اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا الْإِمَامِ الْجَعْفَرِ نِ الصَّادِقِ رَحْمَةُ

اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ

٦) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَابَا یَزِیْد نِ الْبُسْطَامِیِّ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ

٧) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَااَبِیْ الْحَسَنِ الْخَرْقَانِیِّ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ

٨) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَااَبِیْ الْقَاسِمِ الْجُرْجَانِیِّ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ

٩) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا بُوْعَلِی نِ الْفَارْمَدِیِّ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ

١٠) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَااَبِی یُوْسُفَ الْهَمْدَانِیِّ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ

١١) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَاعَبْدِ الْخَالِقِ الْغَجْدَوَانِیِّ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ

١٢) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَامُحَمَّدِعَارِفِ نِ الدَّیُوْجَرِیِّ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ

١٣) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَامَحْمُوْدِ نِ الْفَغْنَوِیِّ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ

١٤) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَاعَزِیْزَانِ عَلِیِّ نِ الرَّامِیْتَنِیِّ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ

١٥) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَابَابَا السَّمَاسِیِّ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ

١٦) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا اَمِیْرِ نِ الْکُلَالِ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ

١٧) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا شَیْخِ الْمَشَایِخِ مُحَمَّدِ بَهَاءِ الدِّیْنِ الْبُخَارِیِّ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ

١٨) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا عَلَاءِ الدِّیْنِ الْعَطَّارِ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ

١٩) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا یَعْقُوْبَ الصَّرْخِیِّ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ

٢٠) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا عُبَیْدِ اللّٰهِ الْاَحْرَارِ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ

٢١) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الزَّاهِدِ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ

٢٢) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا دَرْوِیْش مُحَمَّدْ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ

٢٣) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْاَمْكَنْكِيِ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ

٢٤) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّد نِ الْبَاقِیْ بِاللّٰهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ

٢٥) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا اَحْمَدَ الْفَارُوْقِیِ السَّرْهِنْدِیِ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ

٢٦) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمَعْصُوْمِ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ

٢٧) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدْ سیفِ الدِین رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ

٢٨) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ مُحْسِنِ الدِّهْلَوِیِ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ

٢٩) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا نُوْرْ مُحَمَّدِ نِ الْبَدَایُوْنِيِ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ

٣٠) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا مَظْهَرْ جَانِ جَانَان رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ
٣١) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا غُلَامْ عَلِیْ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ
٣٢) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْاَحْمَدِ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ
٣٣) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا اَحْمَدْ سَعِیْدِ نِ الْمَدَنِیِّ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ
٣٤) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَادَوُسْتْ مُحَمَّدِ نِ الْقَنْدَهَارِیِّ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ
٣٥) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَادَوُسْتْ مُحَمَّدْ عُثْمَانَ الدَّامَانِیِّ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ
٣٦) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدْ سِرَاجِ الدِّیْنِ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ
٣٧) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَامُحَمَّدْ فَضْلِ عَلِیِّ نِ الْقُرَیْشِیِّ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ
٣٨) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدْ عَبْدِ الْغَفُوْرِ الْعَبَّاسِیِّ

الْمَدَنِیِّ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَنَوَّرَ اللّٰہُ مَرْقَدَہٗ
وَاَعْلَی اللّٰہُ دَرَجَاتِہٖ وَنَفَعَنَا اللّٰہُ بِعُلُوْمِہٖ وَاَفَاضَ عَلَیْنَا
مِنْ بَرَکَاتِہٖ وَفُیُوْضَاتِہٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اٰمِیْنَ یَا
رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

۳۹) اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ مَوْلَانَا عَبْدِ الْحَقِّ الْمَدَنِیِّ الْعَبَّاسِیِّ
رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ

۴۰) اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ مَوْلَانَا شَمْسُ الرَّحْمٰنِ الْعَبَّاسِیِّ مَدَّظِلُّہُ الْعَالِیْ

۴۱) اِرْحَمِ الْحَقِیْرَ الْفَقِیْرَ (پڑھنے والا اپنا نام لے)
النَّقْشْبَنْدِیَّ الْمُجَدِّدِیَ الْغَفُوْرِیَّ وَارْزُقْنِیْ کَمَالاً
فِیْ مَرْتَبَۃِ الْاِحْسَانِ بِحُرْمَۃِ سَیِّدِبَنِیْ عَدْنَانَ
وَبِحُرْمَۃِ سَادَاتِ ھٰذِہِ السِّلْسِلَۃِ الشَّرِیْفَۃِ مِنْ سَیِّدِنَا
اَبِیْ بَکْرِ نِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اِلٰی سَیِّدِنَا
وَمَوْلَانَا شَمْسُ الرَّحْمٰنِ الْعَبَّاسِیِّ مَدَّظِلُّہُ الْعَالِیْ
وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍوَّاٰلِہٖ
وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِہٖ وَھُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ.

ختم جمیع خواجگان نقشبندیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلٰی اَشْرَفِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ.

اَللّٰھُمَّ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَیَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ
وَیَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَیَا خَالِقَ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ
وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ وَیَاغِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ
اَغِثْنَا عَلَیْکَ تَوَکَّلْنَا وَنُفَوِّضُ اُمُوْرَنَا اِلَی اللّٰہِ اِنَّ
اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ بِاَلْفِ اَلْفٍ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ
اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ الْعَظِیْمَ اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ
اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ تَوْبَۃَ عَبْدٍ ظَالِمٍ

لَآ يَمْلِكُ لِنَفْسِهٖ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّلَاحَيَاةً وَّلَانُشُوْرًا.

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورة الفاتحة: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ الخ

صلوات شريفه (درود شريف)

سورة اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ:

سورة الاخلاص:

سورة الفاتحة: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ الخ

صلوات شريفه (درود شريف)

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ. غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ

صلوات شريفه (درود شريف)

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ .

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ. فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ.

صلوات شريفه (درود شريف)

یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ نَسْتَغِیْثُ مِنْ عَذَابِکَ نَسْتَجِیْرُ لَا تَکِلْنَا اِلٰی اَنْفُسِنَا وَلَا اِلٰی اَحَدٍمِّنْ خَلْقِکَ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَلَا اَقَلَّ مِنْ ذٰلِکَ وَاَصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا کُلَّهٗ .

صلوات شریفہ (درود شریف)

یالطیف

اُلْطُفْ بِنَا فِیْ تَیْسِیْرِ کُلِّ عَسِیْرٍ فَاِنَّ تَیْسِیْرَ کُلِّ عَسِیْرٍ عَلَیْکَ یَسِیْرٌ وَنَسْأَلُکَ الْیُسْرٰی وَالْعَافِیَةَ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ.

صلوات شریفہ (درود شریف)

یَا لَطِیفًا ۢ بِخَلْقِهٖ یَا عَلِیْمًا ۢ بِخَلْقِهٖ یَا خَبِیْرًا ۢ بِخَلْقِهٖ اُلْطُفْ بِنَا یَا لَطِیْفُ یَا عَلِیْمُ یَاخَبِیْرُ

صلوات شریفہ (درود شریف)

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ.

ذَالِکَ فَضْلُ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَاءُ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ وَلَااِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَر

صلوات شریفه (درود شریف)

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ.

صلوات شریفه (درود شریف)

يَـااَلـلّٰهُ يَارَحْمٰنُ يَارَحِيْمُ يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِرْحَمْنَا

فِى الدِّيْنِ وَالدُّنْيَاوَالْاٰخِرَةِ.

صلوات شریفه (درود شریف)

يَاخَفِيَّ اللُّطْفِ اَدْرِكْنَا بِلُطْفِكَ الْخَفِيِّ

صلوات شریفه (درود شریف)

وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ.

صلوات شریفه (درود شریف)

لَامَلْجَاً وَلَا مَنْجَاً مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ.

يَـابَاقِـى اَنْتَ الْبَاقِى كُلُّ مَنْ عَلَيْهَافَانٍ وَيَبْقٰى وَجْهُ

رَبِّكَ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ.

اَللّٰھُمَّ یَاقَاضِیَ الْحَاجَاتِ اِقْضِ حَاجَاتِنَا وَحَاجَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ

اَللّٰھُمَّ یَا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ حَلِّلْ مُشْکِلَاتِنَا وَمُشْکِلَاتَ الْمُؤْمِنِیْنَ

یَا کَافِیَ الْمُھِمَّاتِ اِکْفِ مُھِمّاتِنَا وَمُھِمَّاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ

اَللّٰھُمَّ یَادَافِعَ الْبَلِیَّاتِ اِدْفَعْ بَلِیَّاتِنَا وَبَلِیَّاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ

اَللّٰھُمَّ یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ اِشْفِ اَمْرَاضَنَا وَاَمْرَاضَ الْمُؤْمِنِیْنَ

اَللّٰھُمَّ یَا مُنْزِلَ الْبَرَکَاتِ اَنْزِلْ عَلَیْنَا بَرَکَاتِکَ

یَاھَادِیَ الْمُضِلِّیْنَ اِھْدِالْمُضِلِّیْن

اَللّٰهُمَّ يَا خَيْرَ الْحَافِظِيْنَ يَاخَيْرَ الْحَافِظِيْنَ اِحْفَظْنَا وَاحْفَظْ جَمِيْعَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ كُلِّ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ

يَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ اُنْصُرْنَا وَانْصُرْ جَمِيْعَ جُنُوْدِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ اِغْفِرْ ذُنُوْبَنَا وَذُنُوْبَ جَمِيْعَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ يَاخَيْرَ الرَّازِقِيْنَ اُرْزُقْنَا وَارْزُقْ جَمِيْعَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا

اَللّٰهُمَّ يَامُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ اَجِبْ دَعْوَاتِنَا بِرَحْمَتِكَ يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِرْحَمْنَا (اَللّٰهُمَّ اٰمِيْن)

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ

لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ

اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا.

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

عَلٰى اَشْرَفِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَوْصِلْ

وَبَلِّغْ ثَوَابَ مَاقَرَأْنَا وَنُوْرَمَاتَلَوْنَا بَعْدَ الْقُبُوْلِ عَنَّا

هَدِيَةً وَّاصِلَةً مِنَّا اِلٰى طَبِيْبِ قُلُوْبِنَا وَشَفِيْعِ ذُنُوْبِنَا

وَقُرَّةِ اَعْيُنِنَا سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ثُمَّ اِلٰی جَمِیعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَ الصِّدِّیْقِیْنَ

وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِیْنَ وَاِلٰی اٰلِ کُلٍّ وَّصَحْبٍ

رَّضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَجْمَعِیْنَ

ثُمَّ اِلٰی اَرْوَاحِ الْاَئِمَّةِ الْمُجْتَهِدِیْنَ وَالْمُفَسِّرِیْنَ

وَالْمُحَدِّثِیْنَ ثُمَّ اِلٰی اَرْوَاحِ سَادَاتِ الصُّوفِیَّةِ

الْمُحَقِّقِیْنَ خُصُوصاً اِلٰی اَرْوَاحِ سَادَاتِ الطَّرِیْقَةِ

النَّقْشْبَنْدِیَّةِ وَالْقَادِرِیَّةِ وَ الْچِشْتِیَّةِ وَالسَّهْرَوَرْدِیَّةِ

وَالْاُوَیْسِیَّةِ بِتَفَاصِیْلِ السَّلَاسِلِ الشَّرِیْفَةِ مِنْ

سَیِّدِنَا اَبِیْ بَکْرِ نِ الصِّدِیْقِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاَرْضَاهُ

وَسَیِّدِنَا عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ کَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ

وَاِلٰی رُوْحِ شَیْخِنَا وَمُرْشِدِنَا مَوْلَانَا عَبْدِالْغَفُوْرِ
الْمَدَنِیِّ الْعَبَّاسِیِّ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ
وَاِلٰی رُوْحِ شَیْخِنَا وَمُرْشِدِنَا مَوْلَانَا فَضْلُ عَلِیْ
مِسْکِیْنْ پُوْرِیْ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ
وَاِلٰی رُوْحِ شَیْخِنَا وَمُرْشِدِنَا مَوْلَانَا سَیِّدْزَوَّارْ
حُسَیْنْ شَاہْ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ
وَاِلٰی رُوْحِ شَیْخِنَا وَمُرْشِدِنَا مَوْلَانَا شَیْخِ الْحَدِیْثِ
زَکَرِیَّا رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ
وَاِلٰی رُوْحِ شَیْخِنَا وَمُرْشِدِنَا مَوْلَانَا صُوْفِیْ
مُحَمَّدْاِقْبَالُ الْمَدَنِیِّ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ

وَإِلٰى رُوْحِ شَيْخِنَا وَمُرْشِدِنَا مَوْلَانَا عَلِىْ مُرْتَضٰى
رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِ

وَإِلٰى رُوْحِ شَيْخِنَا وَمُرْشِدِنَا مَوْلَانَا مُسْتَجَابْ
خَانْ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِ

وَإِلٰى رُوْحِ شَيْخِنَا وَمُرْشِدِنَا مَوْلَانَا عَبْدِالْحَقِّ
الْمَدَنِيِّ الْعَبَّاسِيِّ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِ

وَإِلٰى رُوْحِ شَيْخِنَا وَمُرْشِدِنَا مَوْلَانَا لُطْفُ اللّٰهِ
الْعَبَّاسِيِّ الْمَدَنِيِّ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ قُبُوْرَهُمْ رَوْضَاتٍ مِّنْ رَوْضَاتِ الْجَنَّةِ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْهُمْ وَارْحَمْهُمْ وَاجْعَلْهُمْ فِي زُمْرَةِ
الصَّالِحِيْنَ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ
وَالصَّالِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰئِكَ رَفِيْقًا ثُمَّ اِلٰى اَرْوَاحِ
آبَاءِ نَا وَاُمَّهَاتِنَا وَاَجْدَادِنَا وَجَدَّاتِنَا وَاَسَاتِذَتِنَا
وَمَشَائِخِنَا وَجِيْرَانِنَا
وَاِلٰى جَمِيْعِ مَنْ اَوْصَانَا بِالدُّعَاءِ وَاسْتَوْصَانَا اِلٰى
جَمِيْعِ اُمَّةِ حَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ
عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

سبق نمبر(۱): ذکر اسم ذات(اللّٰہ):

لفظ اللہ کا ذکر اس طرح کریں کہ زبان اوپر کے تالو سے لگائیں دل کو تمام خیالات سے دور کر کے، دل (جو بائیں پستان کی جانب دو انگلی کے فاصلے پر پہلو کی طرف ہے) اللّٰــہ اللّٰــہ کہہ رہا ہے اور اس کا لحاظ کریں کہ وہ اللہ ایک ذات ہے جس میں تمام صفات کاملہ موجود ہیں اور وہ ہر نقص نیمچہ سے پاک ہے جس پر ہم ایمان لائے۔

سبق نمبر(۲):(لطیفۂ روح):

جس کی جگہ دائیں پستان کی جانب دو انگلی کے فاصلے پر پہلو کی طرف ہے اور میرا لطیفۂ روح اللّٰہ اللّٰہ کہہ رہا ہے۔

سبق نمبر (۳): (لطیفۂ سِر):

جس کی جگہ بائیں جانب سینے کی طرف ہے اور میرا لطیفۂ سِر اللہ اللہ کہہ رہا ہے۔

سبق نمبر (۴): (لطیفۂ خفی):

جس کی جگہ دائیں جانب سینے کی طرف ہے اور میرا لطیفۂ خفی اللہ اللہ کہہ رہا ہے۔

سبق نمبر (۵): (لطیفۂ اخفیٰ):

جس کی جگہ سینے کا درمیانی حصہ ہے ذکر اس طرح کریں کہ مندرجہ بالا پانچوں لطائف (ذکر اسم ذات، لطیفۂ روح، سِر، خفی، اخفیٰ) جاری ہو جائیں۔

سبق نمبر(٦):(لطيفۂ نفس):

جس کی جگہ انسان کی پیشانی کا درمیانی حصہ ہے اور میرا لطیفۂ نفس اللہ اللہ کہہ رہا ہے۔

سبق نمبر(٧):(لطیفۂ قالبیہ):

اس کوسلطان الاذکار کہتے ہیں،اس کی جگہ دماغ کے اوپر کی طرف درمیانی حصہ کا مقام ہے اسکا تعلق تمام بدن انسانی سے ہے اس خیال سے کہ انسان کا بال بال ذکر الٰہی کے ساتھ جاری ہورہا ہے۔

سبق نمبر(٨):(طریق ذکر نفی واثبات):

طریقہ اس کا یہ ہے کہ سانس کوناف کے نیچے بند کردیں اور اپنے خیال سے کلمہ لا کو دماغ تک لے کر جائیں اور کلمہ الٰہ کو دائیں کندھے پر نیچے کی طرف خیال کریں

اور لفظ الا اللّٰہ کی دل پر ضرب اس طرح لگائیں کہ اس کا اثر دوسرے لطائف پر بھی پڑے اور محمد رسول اللّٰہ کو سانس چھوڑتے وقت خیال سے کہیں، اس ذکر کے اندر شرط یہ ہے کہ اس معنی کا لحاظ رکھیں کہ سوائے اللہ تعالیٰ کی ذات کے کوئی اور معبود نہیں اور نفی لا کہتے وقت اپنی ذات اور تمام موجودات کی نفی کریں اور اثبات یعنی الا اللّٰہ کہتے وقت اللہ تعالیٰ کی ذات کے اثبات کا خیال رکھیں۔

سبق نمبر (۹): (تہلیل لسانی):

زبان سے لا الہ الا اللّٰہ کہیں اس میں سانس بند نہ کریں اور چند مرتبہ کے بعد محمد رسول اللّٰہ کہیں کم سے کم مقدار بارہ سو مرتبہ اور زیادہ سے زیادہ پانچ ہزار مرتبہ اگر سالک اس سے بھی زیادہ پڑھے تو بہت فائدہ ہوگا۔ واللّٰہ اعلم

نصیحت

عزیز دوستو یارو دنیا دارِ فانی ہے
دل اپنا مت لگاؤ تم لحد میں جانبانی ہے
تم آئے بندگی کرنے پھنسے لذات دنیا میں
ہوئی اندھی عقل تیری نزی کیسی جوانی ہے
گناہوں میں نہ کر برباد عمر اپنی تو کر توبہ
کہاں ہیں باپ دادا سب کہ تو جن کی نشانی ہے
نہ کر بَل اپنی دولت پر نہ طاقت پر نہ حشمت پر
کہ اس دنیا کی ہر ایک چیز تجھ کو چھوڑ جانی ہے
تو کر نیکی نماز پڑھ کر خدا کو یاد کر ہردم
کہ آخر میں تری ہر نیکی تیرے کام آنی ہے
نہ ہو شیطان کے تابع نہ بے فرمان رب کا ہو
نبی کے در کا خادم بن مُراد اچھی جو پانی ہے

شریعت کی غلامی کر گناہوں سے بچ یارا
بُری حالت ہو ظالم چور کی جو مردزانی ہے

تو روزی کھا حلال اپنی سراپا نورتقویٰ بن
کہ تقویٰ میں ترقی ہے یہ نعمت جاودانی ہے

پکڑ لے پیر کامل کو کہ بیعت بھی ضروری ہے
بجز مُرشد کے اچھی بات کس جا تجھ کو پانی ہے

خدا یاد آئے جس کو دیکھ کر وہ پیر کامل ہے
سوا مُرشد کے دنیا کی محبت کس مٹانی ہے

شریعت کا غلام ہووے عجب اخلاق ہو اس میں
دل اس کا مثل آئینہ ہو یہ اس کی نشانی ہے

اگر تو طالبِ مولا ہے اور اصلاح کا جویا
تو جلدی کر پکڑ مُرشد نصیحت یہ ایمانی ہے

قریشی دست بستہ عرض کرتا ہے سنو بھائی
قسم رب کی نہ جھوٹ اس میں نہ لائق بدگمانی ہے

سَنَدِ بیعت

مسمّی ______________ کو بوقت ________ یوم ________

بتاریخ ________ ماہ ________ سنہ ء بمقام ______________

داخلِ طریقہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ غفوریہ کیا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ

اس عاجز وصاحب موصوف اور جملہ اہل اسلام کوصراطِ مستقیم پر

قائم رکھےاوراپنی رضاوبقاءابدی سے شرف بخشے، آمین

دستخط شیخ: ______________

شمس الرّحمن العبّاسی النقشبندی المجدّدی

خلیفۂ مجاز حضرت مولانا عبدالحق المدنی العبّاسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

گرہمی خواہی کہ گردی درود عالم ارجمند

دائماً باشی غلامِ خاندانِ نقشبند

ہفتہ وار معمولات

حضرت دامت برکاتہم کی ہفتہ وار مجالس میں شرکت

جمعہ

ختم خواجگان

اتوار

اصلاحی بیان و مراقبہ

پیر

ختم درود شریف

یہ تمام مجالس عصر تا مغرب ہوتی ہیں

www.tazkiyanafs.org
info@tazkiyanafs.org

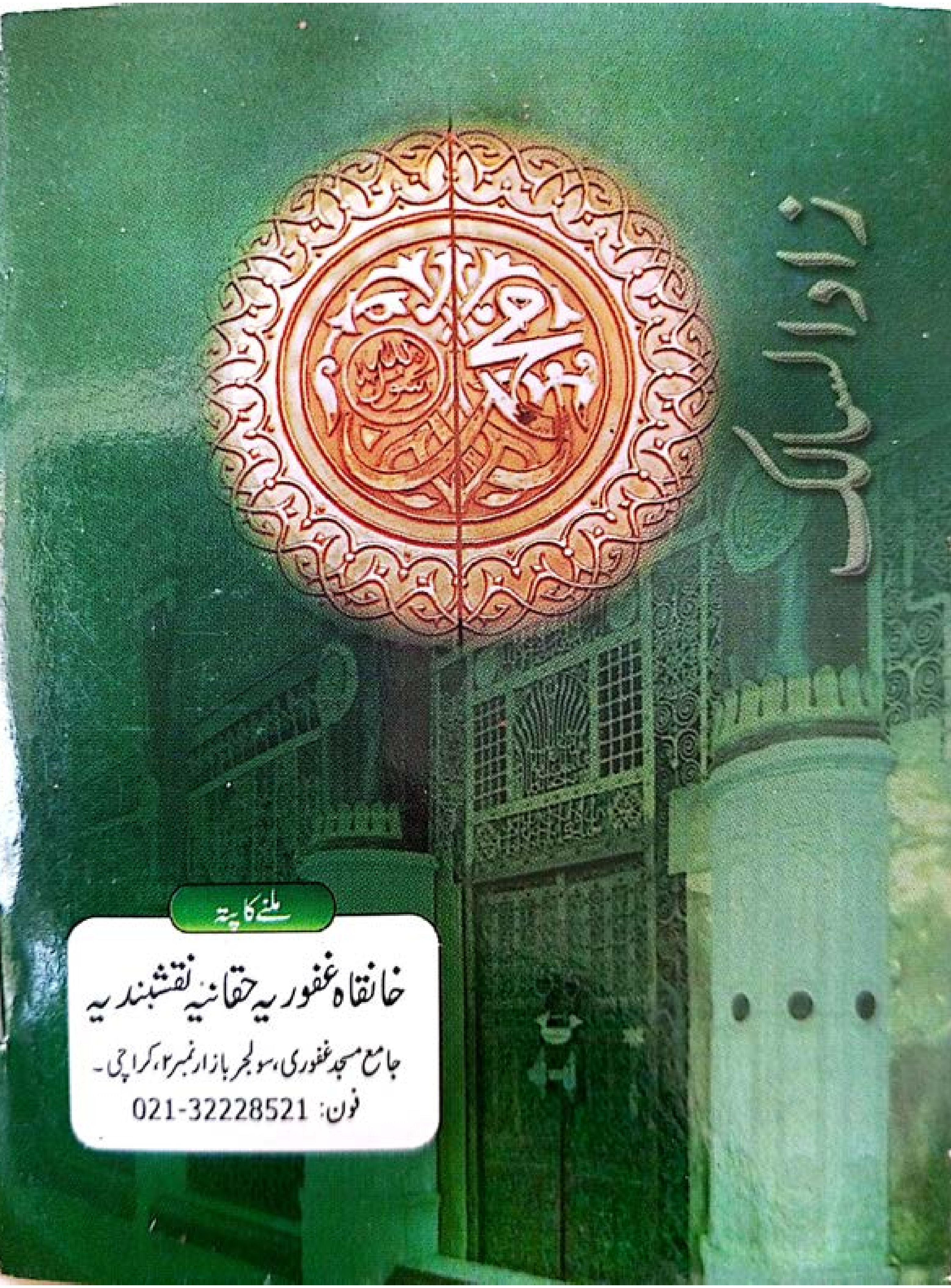

ملنے کا پتہ

خانقاہ غفوریہ حقانیہ نقشبندیہ

جامع مسجد غفوری، سولجر بازار نمبر ۲، کراچی۔

فون: 021-32228521